SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
March 29, 2021

کاروباری آسانیوں کے لئے ریگولیٹری شرائط وضوابط سہل کئے جارہے ہیں: چیئرمین ایس ای سی پی عامر خان

اسلام آباد (مارچ 29): سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین عامر خان نے کہا ہے کہ ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری آسانیوں کی فراہمی کے لئے ریگولیٹری قوائد وضوابط سہل اور آسان کئے جارہے ہیں جبکہ کمپلائنس کو آسان بنانے کے لئے انفرمیشن ٹیکنالوجی کا موثر استعمال کیا جارہا ہے۔ عامر خان پاکستان بزنس کونسل کے وقف کے ساتھ آن لائن اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین نے شرکاء کو کاروباری آسانیوں، سرمائے تک آسان رسائی، کیپٹل مارکیٹ کے فروغ اور ڈیجیٹلائزیشن کے لیے کی گئی اصلاحات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی۔ پاکستان بزنس کونسل کے وفد کی سربراہی پی سی بی کے چیف ایگزیٹو آفیسر احسان ملک کر رہے تھے۔

چیرمین ایس ای سی پی نے شرکاء کو بتایا کہ کمپنیوں کی رجسٹریشن کو مکمل طور پر ڈیجٹلائزڈ کر دیا گیا ہے اور اب رجسٹریشن کا ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بینکوں میں کمپنیوں کے کارپوریٹ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے خصوصی پورٹل قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعے بنک کمپنیوں کے انضباطی دستاویزات تک رسائی اور تصدیق آن لائن کر سکتے ہیں جبکہ کیپٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے لئے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو آن لائن اکاونٹ کھولنے کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ کرونا وائرس کے پھیلاؤ سے پیدا ہونے والی صورتحال میں کاروباری برادری کی آسانی اور خاص طور پر کاروباری لاگت میں کمی کے لئے ریگولیٹری فیسوں میں نمایاں کمی کی گئی جیسا کہ انشورنس بروکرز لائسنس فیس میں 50 فیصد کمی کی گئی، سرمایہ کاری کی اجتماعی سکیموں (میوچل فنڈز) کی فیسوں میں 80 فیصد کمی ہوئی جبکہ پاکستان سٹاک ایکسچینج، سینٹرل ڈپازٹری اور نیشنل کلیئرنگ کمپنی کے فیس سٹرکچر میں کافی بہتری لائی گئی۔ ریگولیٹری شرائط و رضوابط کو سہل اور آسان بنانے اور کاروبار کے فروغ میں معاون بنانے کے پیش نظر بائے بیک ریگولیشنز اور شیئرز ریگولیشنز، پرائیویٹ فنڈز ریگولیشن 2015 اور این بی ایف سی کے ضوابط میں اہم ترامیم کی گئیں۔ انہون نے کہا کہ رواں بر اس کمپنیوں کی ڈیجٹلائز کاپیوں کی اجراء، ماڈرن اور جدید کارپوریٹ رجسٹری کا قیام اور کیپٹل مارکیٹ میں نئی پراڈکٹ کا اجراء ان کی ترجیح ہے۔

اس موقع پر پی بی سی کے اراکین نے کمپنیوں کے کیش ڈیوڈنڈ کی ادائیگی کی مدت کو تین دن مقرر کئے جانے کی تجویز پر خدشات کا اظہار کیا۔ ایس ای سی پی چیئرمین نے انہیں بتایا کہ مجوزہ ترامیم کے مسودے کا جائزہ لینے کے لئے پی بی سی سمیت تمام اہم اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا گیا

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ہے۔اس سلسلے میں حتمی فیصلہ ورکنگ گروپ کی سفارشات کی بنیاد پر لیا جائے گا۔پی بی سی کے سی ای او، احسان اے ملک نے اجلاس کے اختتام پر چیئر مین ایس ای سی پی اور ان کے سینئر افسران کا شکریہ ادا کیا۔